اسلامی انقلاب کا نعرہ ایک فیشن بن چکا ہے جو مروّجہ سیاست کی راہ سے نہیں خالص دعوت و تبلیغ کی راہ سے آتا ہے کسی معاشرہ میں جب قابل لحاظ تعداد ایسے افراد کی جمع ہو جائے جو اللہ کے لیے جینا اور اللہ کے لیے مرنا چاہتے ہوں تو قدرتی طور پر وقت کی سیاست اور تمدّن پر انہی کا غلبہ ہو جاتا ہے اسلامی سیاست، اسلامی انقلاب اور اسلامی نظام نام ہے ایسے لوگوں کے ہاتھ میں اقتدار آنے کا جو اللہ کے آگے اپنے کو بے نفس کر چکے ہوں، جنہوں نے اپنی "انا" یعنی "میں" کو خدا تعالیٰ کی عظیم تر "انا" یعنی "وہ ہیں" میں گم کر دیا ہو جن کے جذبات اور احساسات آخرت سے اتنا زیادہ متعلق ہو جائیں کہ دنیا ہی ان کا کوئی حوصلہ باقی نہ رہے جو دوسروں کے دل کے درد کو اپنے سینہ میں محسوس کرتے ہوں، ایسے ہی افراد اسلامی نظام قائم کرتے ہیں۔ اور ایسے افراد اس وقت بنتے ہیں جبکہ ہر قسم کے دنیوی مقصد سے بلند ہو کر خالص خدا کی رضا اور آخرت کے لیے تحریک چلائی جائے۔

اس کے برعکس اگر نعروں اور جلسوں کے زور پر کوئی انقلاب برپا کیا جائے وہ انقلاب نہیں ایک ہڑبونگ ہو گا جہاں اسلام کے نعرے تو بہت ہوں گے مگر اسلام کے عمل کا کہیں وجود نہیں ہو گا ایسے لوگ حق کے تقاضوں کا نام لیں گے مگر عملاً اپنے گروہ کے تقاضوں کے سوا کوئی چیز ان کے سامنے نہ ہو گی وہ انقلاب اسلامی کے ہنگامے برپا کریں گے مگر حقیقتاً ان کا مدعا یہ ہو گا کہ دوسروں کو تخت سے ہٹا کر خود اس پر قابض ہو جائیں، یا اپنی کسی حلیف جماعت کو قبضہ دلا دیں اور اس کے بدلے تھوڑا سا مفاد حاصل کر لیں، وہ انسانیت اور اخلاق کے نام پر جلسوں اور تقریروں کی دھوم مچائیں گے مگر اس کا مقصود صرف یہ ہو گا کہ ایک خوبصورت عنوان پر اپنی قیادت کی شان قائم کریں۔ اسلامی انقلاب کی واحد لازمی شرط بغیر انانیت اور گروہ بندی اور حزبی تعصب کے کارآمد اور مخلص انسانوں کی فراہمی ہے اور موجودہ مروّجہ طرز کی تحریکوں سے سب سے کم جو چیز پیدا ہوتی ہے وہ یہی ہے بلکہ سیاسی اور قومی انداز کی مروّجہ تحریکیں تو انانیت، جاہ پسندی، اقتدار پرستی اور حزبی جتھہ بندی کی غذا ہیں یہ تحریکیں خارجی انقلاب کو نشانہ بناتی ہیں مگر افراد کے اندر ذہنی فکری اور شعوری انقلاب اور کردار پر توجہ نہیں دیتیں کردار ہمیشہ فکری شعوری باطنی اور ذہنی محرک سے پیدا ہوتا ہے۔ خارجی محرک سے نہیں۔ کوئی آدمی دوسرے کے لیے نہیں کماتا لیس للانسان الا ما سعیٰ۔ اسی طرح کوئی آدمی کسی بیرونی محرک کے لیے باکردار بھی نہیں بنتا۔ جو لوگ "اسلامی انقلاب" اور "نظام" کے نام پر افراد سے باکردار بننے کی اپیلیں کرتے ہیں وہ صرف اپنی سطحیت کا ثبوت دیتے ہیں۔